



سوال

(226) دوران مباشرت حیض آجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر دوران مباشرت حیض آجانے تو کیا مباشرت کو چھوڑ دینا چاہیے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی حکم کے مطابق تو ایسا ہی کرنا چاہیے کہ اگر دوران مباشرت حیض آجانے تو مباشرت کو چھوڑ دیا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

وَيَذَلِكُمْ عَنِ الْمِحْضِ قُلْ يُؤَاذِي فَأَعْرِضُوا أَلَيْسَ فِي الْمِحْضِ وَلَا تَقْرَبُونَهُنَّ حَتَّىٰ يَطْفِرْنَ
۲۲۲ ... سورة البقرة

وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیں: یہ گندگی ہے تم حیض میں اپنی بیویوں سے الگ ہو جاؤ اور پاک ہونے تک ان کے قریب نہ جاؤ۔

هدا ما عنہم والنداء علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ